عبداللطیف خالد چیمہ

قادیانی لابنگ اور پنجاب حکومت

پاکستان اورمسلمان عالمی ایجنڈے کی زد میں ہیں اور بزورطاقت ہم سے ہماراعقیدہ بھی چھیننے کی کوشش ہورہی ہے، ہمارے حکمران اپنے وطن اورشہریوں کی نمائندگی کی بجائے اغیار کے ایجنڈے کوآگے بڑھارہے ہیں، قادیانی گروہ کی اسلام دشمنی اوروطن عزیز کے خلاف نت نئی سازشیں سامنے آرہی ہیں، بیرون ممالک پاکستانی سفارت خانے اورسفیروطن عزیز کے خلاف قادیانی ریشہ دوانیوں کومسلسل نظرانداز کررہے ہیں،ایک رپورٹ کے مطابق چند ہفتے پیشتر قادیانی مرزامسروراحمد کا انتہائی معتمد عطاء الحق (المعروف اے حق) ایک قادیانی گروپ کے ساتھ لندن سے پاکستان آیا جہاں صوبائی وزیرتعلیم رانامشہود کے ذریعے اُس نے وزیراعلیٰ ہاؤس تک خاصا رسوخ حاصل کیا حتیٰ کہ وزیراعلیٰ پنجاب کا سپیچ رائٹر بن گیا اورمختلف امور میں اثرانداز ہورہا ہے،عطاء الحق لندن میں قادیانی جماعت کےہفت روزہ ''یوکے ٹائمز'' کا ایڈیٹربھی ہےاوروہ لندن میں مختلف حوالوں سے خاصا بدنام بھی ہے، اطلاعات کے مطابق موصوف نے گزشتہ سال دسمبر میں پنجاب کے وزیرتعلیم رانامشہود کے اعزاز میں ایک ہوٹل میں ''فن نائٹ'' کے نام سے ڈانس پارٹی کا اہتمام کیا تھا،اس نے معذورافراد کے نام پرلندن میں ایک فراڈ بھی کیا تھااورگرفتاربھی رہابعدازاں قادیانی قیادت کے اثرورسوخ کی وجہ سے رہاہوا۔ یہ امرقابلِ ذکر ہے کہ اگست 2011ء میں برطانیہ اورامریکہ کے اخبارات میں پاکستانی ہائی کمیشن کی جانب سے ایک وضاحت بھی شائع ہوئی تھی،جس میں بیرون ممالک پاکستانیوں کوانتباہ کیا گیا تھا کہ وہ پاکستانی ہائی کمیشن کے نام پرفراڈ کرنے والے عطاء الحق سے ہوشیاررہیں۔عطاء الحق (اے حق) کونہ صرف صوبائی وزیرتعلیم کی مکمل سرپرستی حاصل ہے بلکہ وہ بعض اہم فیصلوں اورقادیانی جماعت سے متعلقہ معاملات پراثرانداز بھی ہورہا ہے۔اس صورتحال سے اِس تاثر کوبھی تقویت ملتی ہے کہ چندماہ پہلے قومیائے گئے تعلیمی اداروں کی قادیانیوں کوواپسی کا جومسئلہ کھڑاہواتھاوہ بھی اِنھی ہاتھوں کا کیادھراتھا،مزید برآں لندن کے ایک انگریزی ہفت روزہ ''لوٹن آن سنڈے'' اوربعض دیگراخبارات میں قادیانیوں کی جانب سےتوہین رسالت اورقادیانیوں کومسلمان ظاہرکرنے کے حوالے سے موادشائع کرایا گیا،جس پرلندن کے علماء کرام کے ایک نمائندہ وفد نے متعلقہ اخبارکومکمل صورتحال سے آگاہ کیا جس پراخبار نے معذرت اورمسلمانوں کا مؤقف شائع کیا،یہ ایک ایسی بیداری ہےجس نے قادیانیت اورعالم کفرکوپریشان کررکھا ہے۔میڈیا کے ذریعے قادیانی لابنگ کے اثرات کوزائل کرناملکی اورعالمی سطح پرضروری ہوگیا ہے،ہمیں اس طرف زیادہ توجہ مرکوز کرنے کی ضرورت ہے۔